
446

آیت نمبر 11

آیات نمبر 11 تا 13 میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں سے اس کی وحدانیت کی دلیل۔ رسول اللہ (ﷺ) جو دین پیش کر رہے ہیں یہ وہی دین ہے جو اس سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیش کر چکے ہیں۔ منکرین صرف اپنی ضد کی وجہ سے ایمان نہیں لا رہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو اسی دین پر جمے رہنے اور منکرین کی کسی بات کو قبول نہ کرنے کی ہدایت

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ مِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ

وہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے، اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنا دئے اور اسی طرح مویشیوں کے جوڑے بنائے

يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۱﴾

اور ان جوڑوں ہی کے ذریعہ وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے، اس کائنات میں کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں، وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے

لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اسی کے اختیار میں ہیں، بلاشبہ وہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے، بلاشبہ وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے

شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَ مَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ مُوۡسٰى وَ عِيۡسٰۤى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ ؕ

اللہ نے تم سب کے لئے وہی دین مقرر کیا

ہے جس کا حکم نوح علیہ السلام کو دیا تھا اور جو بذریعہ وحی آپ کے پاس بھیجا ہے اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیا تھا اور کہا تھا کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ یہی وہ بات ہے جس کی آپ مشرکوں کو دعوت دے رہے ہیں لیکن ان پر بہت گراں گزرتی ہے اَللّٰهُ يَجْتَبِیْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِیْۤ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے لئے منتخب کر لیتا ہے اور جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اس کی اپنی طرف رہنمائی کرتا ہے وَ مَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ اہل کتاب میں صحیح علم پہنچ جانے کے باوجود جو تفرقہ پیدا ہوا، اس کی وجہ صرف ان کی ضد اور ہٹ دھرمی تھی وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِیَ بَيْنَهُمْ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ کے رب کی طرف سے ان کے لئے ایک معین مدت نہ مقرر ہوتی تو ان کے مابین کبھی کا فیصلہ کیا جا چکا ہوتا